تذکرہ حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسویؒ

اردو ترجمہ

نافع السالکین

ملفوظات

سلطان التارکین، برہان العاشقین

خواجہ محمد سلیمان تونسویؒ

کے ارشادات وملفوظات کا گراں قدر مجموعہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ

والسلام علی رسولہ محمدؐ وآلہٖ واصحابہٖ اجمعینؓ

اہلِ درد کے راستہ کی خاک فقیر حقیر امام الدین کہتا ہے کہ منبعِ اسرارِ سبحانی، مورد انوار یزدانی، قدوۃ السالکین، شمس العارفین، سلطان العاشقین، ملک التارکین حضرت خواجہ محمد سلیمان قدس سرہٗ کی زبانِ مبارک سے میں نے کچھ ارشادات سنے تھے۔ ان کو میں نے جمع کیا ہے اور کتاب کا نام نافع السالکین رکھا ہے۔ اب ہر ایک پڑھنے والے کو چاہیئے کہ اس گنہ گار، پُر تقصیر و ہیچمدان کو دعاءِ خیر میں نہ بھولے۔ ومن التوفیق وعلیہ التکلان ؕ

سببِ تالیف

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اپنے شیخ کا صرف ایک ملفوظ لکھے تو حق تعالیٰ ہزار سال کی عبادت کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھیں اور آخرت میں اس کو اعلیٰ علیین میں مقام نصیب ہو۔ اسی طرح اسرار الاولیاء میں آیا ہے کہ اگر مُرید ــــ جو کچھ اپنے پیر سے سنے، اسے لکھ لے (تاکہ دوسرے لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں) تو ہر حرف کے بدلہ میں ہزار سال کی بندگی کا ثواب اسے دیا جاتا ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں درج کیا جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے اعلیٰ علیین میں جگہ ملتی ہے اور حضرت محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ

نے فرمایا ہے کہ حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ایک دن مجھے فرمایا۔ کہ جب کوئی مرید اپنے پیر کے ارشادات کو پوری توجہ سے سنتا ہے اور پھر ان کو لکھ لیتا ہے۔ تو اس کو بے شمار برکات عطا کی جاتی ہیں۔

اس امید پر میں نے یہ چند ملفوظ لکھے ہیں تاکہ حق تعالیٰ اس گنہ گار اور پُر تقصیر بندہ کو حضرت خواجۂ خواجگاں، خواجہ پیر پٹھان رحمۃ اللہ علیہ کے طفیل اپنا عشق اور اپنی محبت نصیب فرماویں۔ آمین یا رب العالمین!

ایک دفعہ بات چلی کہ جس نے دنیا کو چھوڑ دیا وہ خدائے تعالیٰ کا محبوب و مقبول ہو گیا اس پر حضرت قبلہ قدس سرہٗ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث ارشاد فرمائی کہ حب الدنیا راس کل خطیئۃ وترک الدنیا راس کل عبادۃ۔ دنیا کی محبت تمام گناہوں کی جڑ ہے اور دنیا کا چھوڑنا تمام عبادتوں کا مغز ہے۔ اور اس کے مطابق ایک حکایت بیان فرمائی۔ کہ ایک بزرگ تھے۔ بارہا ان کی زبان پر یہ الفاظ آتے کہ "دیگچہ میں گوشت ہونا چاہیئے دوسرے لوازمات ہوں یا نہ ہوں۔ جھوٹا شوربا کام نہیں آتا"۔ ایک دن مریدوں نے پوچھا۔ کہ اے غریب نواز اور اے رہنمائے گمراہاں! ان الفاظ کا کیا مطلب ہے۔ انھوں نے فرمایا کہ گوشت سے مراد 'ترکِ دنیا' ہے اور شوربہ جو کہ پیاز اور لہسن سے بناتے ہیں اس کو 'شوربائی زور' یعنی جھوٹا شوربہ کہا جاتا ہے، جب سالک نے دل سے دنیا کو نکال دیا۔ پھر اس کو نماز روزہ کافی ہے۔ دوسرے وظائف چاہے ہوں یا نہ ہوں۔ حضرت قبلہ قدس سرہٗ نے ارشاد فرمایا۔ کہ جب حق جل و علیٰ نے مخلوقات کو پیدا کیا اور کہا۔ آیا میں تمہارا رب اور معبود ہوں تو ساری مخلوق نے اقرار کیا اور